سوال

ئق کیسے (54)کیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹ:51)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طرح کی کوئی حدیث موجود نہیں ہے کہ جس میں اس طرح کی دو متضاد چیزوں کے درمیان مطابقت بیان کی گئی ہو کہ جو چیزیں سوال میں مذکور ہیں۔ ایک تو وہ شخص ہے کہ جسے عذاب دیا جائے گا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

بَولِ, فَإنَّ عَامَّةَ عَذَابِ اَلْقبرِ مِنْهُ"

کہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچو' بے شک عام طور پہ عذاب قبر اس کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس طرح کے آدمی کی روح کے بارے میں نہیں آیا کہ اس کی روح کو ریشم کے کپڑے میں لپیٹ دیا جاتا ہے۔ ان معاملات کا تعلق غیب سے ہے۔ اس میں زیادہ اندر نہیں گھسنا چاہیے۔ کیونکہ یہ مسئلہ ایمانیات سے تعلق رکھتا ہے۔ احکام سے تعلق نہیں رکھتا۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عذاب قبر صفحہ :151

محدث فتویٰ